سوال

(797) کیا عورت کےلیے خاوند کے بھا ئیوں سے پردہ ضروری ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1 کیا بھائیوں کا شادی کے بعد ایک گھر میں اکٹھا رہنا درست ہے ؟ اگر اکٹھا رہیں تو پردہ کا نظام درہم برہم ہوجائے گا ۔ اگر اکٹھے نہ رہیں تو والدین ناراض ہوں گے ۔

2 کیا عورت کےلیے خاوند کے بھائیوں سے پردہ ضروری ہے ؟

3 کیا چچی کو بھتیجوں سے پردہ کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1 ہاں !درست ہے ، البتہ ان پرلازم ہے کہ پردہ وغیرہ شرعی احکام کی پابندی کے نظام کو درہم برہم نہ ہونے دیں ۔ اور والدین کو بھی راضی رکھیں ۔

2 ہاں 1 عورت کےلیے خاوند کے بھا ئیوں ، دیوروں اور جیٹھوں سے پردہ ضروری ہے ۔ [''عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم (غیر محرم) عورتوں کے پاس جانے سے گریز کرو، توایک آدمی انصاری نے کہا : شوہر کے قریبی رشتے دار کی بابت فرمائیے ۔ آپ نے فرمایا : شوہر کا قرابت دار تو موت ہے ۔ '']1

3 آپ نے سوال الٹ کردیا ہے ۔ ہاں بچا کی بیوی چچی اپنے خاوند کے بھتیجوں سے پردہ کرے گی اور یہ ہے بھی ضروری ۔ نمبر ۲ اور نمبر ۳ کی دلیل قرآنِ مجید کی آیت ہے : { وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ ط الخ }

[''اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے خسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہ ہوں اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے ۔ اے مسلمانو 1 تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کروتاکہ تم نجات پاؤ۔ ''] ۱۴۲۳،۶،۳ ھ

1 صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب لایخلون رجل بامرأة، صحیح مسلم، کتاب السلام، باب تحریم الخلوة الاجنبیة

جلد02 ص773

محدث فتویٰ